## سوال

(236) کیا ستر سالہ بوڑھے کو روزے معاف ہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی عمر ۷۰ سال ہے۔بیمار بھی رہتا ہے مگر چلتا پھرتا ہے اس نے اس سال روزے بھی نہیں رکھے اور نہ ہی کفارہ ادا کیا ہے اور کہتا ہے کہ میری عمر کے لوگوں کو معافی ہے کیا یہ صحیح ہے؟ (سائل عبدالرشید عراقی) (۱۷ جولائی ۱۹۹۸ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ستر سالہ بوڑھا طاقت اور ہمت کی صورت میں روزہ رکھے۔ اور عدمِ استطاعت کی شکل میں کفارہ ادا کرے۔ دونوں امروں سے رخصت نہیں۔ ایک کو درجہ بدرجہ کرنا ہوگا۔ صحیح بخاری کے ترجمۃ الباب میں ہے:

'وَاَمَّا الشَّیخُ الکَبِیرُ اِذَا لَم یُطِقِ الصِّیَامَ فَقَد اَطعَمَ اَنَسٌ بَعدَ مَا کَبِرَ عَامًا اَو عَامَینِ، کُلَّ یَومٍ مِسکِینًا، خُبزًا وَ لَحمًا، وَاَفطَرَ۔' صحیح البخاری، کتاب التفسیر، بَابُ قَولِهِ: اَیَّامًا مَعدُودَاتٍ فَمَن کَانَ مِنکُم مَرِیضًا الخ...

''عمر رسیدہ آدمی اگر روزہ نہ رکھ سکے تو اس کے لیے افطار کی اجازت ہے البتہ کھانا کھلانا ہوگا۔) کبر سنی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک یا دو رمضان ہر روز ایک مسکین کو روٹی گوشت کھلایا اور خود روزہ نہ رکھا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 236**